بابِ جبریل

مسمّٰی بہ

فخر الکلام

صاحبزادہ
خواجہ غلام فخر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور - کراچی ○ پاکستان

Marfat.com

بابِ جبریل

مُسمّٰی بہ

فخر الکلام

صاحبزادہ خواجہ غلام فخر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور - کراچی ۰ پاکستان

Marfat.com

111626

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	باب جبریل
تالیف	حضرت خواجہ غلام فخرالدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ
تاریخ اشاعت	دسمبر 2000ء
ناشر	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
تعداد	ایک ہزار
قیمت	-/75 روپے

ملنے کا پتہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ 7221953

9۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7225085

فیکس:۔ 042-7238010

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

e-mail:- zquran@brain.net.pk

Marfat.com

بابِ جبریل کے پہلو میں ذرا دھیرے سے

بابِ جبریلؑ کے پہلو میں ذرا دھیرے سے
فخرؐ کہتے ہوئے جبریلؑ کو یوں پایا گیا
اپنی پلکوں سے درِ یارؐ پہ دستک دینا!
اونچی آواز ہوئی عمر کا سرمایا گیا!

Marfat.com

انتساب

خواجہ قمر الدین رض اُمّی عالی جناب
شیخ الاسلام آمدہ اُورا خطاب
فخر ایں مجموعہ اشعار خود
کردہ ام با نام ایشاں انتساب

سیال شریف

Marfat.com

فہرست

تعارف	11
حمد باری تعالیٰ	19
ہر ذرہ تابدار ز مہر وجود تست	20
بآفاق ہر سو کہ رو آورم	21
مرحبا آگیا ہے پیارا سجن	22
اے پناہ جہاں سلام علیک	23
معطر شد دل از بوئے محمد ﷺ	24
شاہ رسل سرکار دو عالم ﷺ	25
دیار شہ ﷺ دو جہاں ڈھونڈتا ہوں	26
حضرت حمزہ سید الشہداء	27
سرور صادقاں شہ ﷺ ابرار	28
اے منبع جود و سخا مولا علی مشکل کشا	29
حضور خواجہ ہند الولی اے نور عثمانی	30
دل منزل تست اے شہا یا غوث اعظم دستگیر	31
ز تصور جمالت بخدا شد آشنائی	32
اے قدوۂ اہل زماں یا خواجہ شمس العارفینؒ	33
نظر کرم دی بھال دے ویہڑے آوڑ میرے	34
بردر حسن و جمالت اے جاں	35
دور نظامی گزشت عہد گرامی گذشت	36
گرچہ زاغی شو بشہبازاں انیس	37
امید وفا دارم زانکس کہ نشد گاہے	38

Marfat.com

تمنائے وصال ماہ روئے	39
اے کہ توئی سلطان حسیناں	40
شدم از عشق تو سرشار اے یار	41
معاذ اللہ ارباب ارباب نعم سازم	42
بوئے یار آید ز کنعاں ہم چناں	43
کجا پیک صباء تا من سپارم جان و دل باوے	44
جنس دل ناقص ہے میری جذب دل کامل نہیں	45
خیال دلربا کو آج مہماں کر رہا ہوں میں	46
صحن گلشن ہے شب تاباں بھی ہے	47
دیدہ شد اشکبار من چہ کنم	48
عدو نے سرحد اسلام کو لیا ہے گھیر	49
الٰہی شکر کروں کتنا فخر کتنا کروں	50
خواجہ قمر جو ٹریار وندی عمر گزاراں	51
یارب غفور جا تا رہا!	52
رحمت کردگار فخر دیں	53
رباعیات	54
ایکہ شیخ و فقیہ و راہبری	55
ہر آں کیسکہ باوصاف دوست شد موصوف	56
تا حال کہ قال است بداں راز نیامد	57
جس نے جو بویا وہی حاصل کیا	58
کشتۂ خنجر تسلیم پھڑک جاتا ہے	59
کوئی جا کر کہے میرے پیا سے	60
جب یہ رنج و عتاب بھی ہمہ زوست	61

Marfat.com

لب پہ ہو توبہ فقط اور دل ہو جب فتنہ طراز	61
عزت مزدور ہو تو کسر شان شہ نہیں	63
چمن حسن ہے فخر سارے کا سارا	64
قطعات	65
کلاغے کہ در سایہ اش آمدہ	66
اگر قرب خدا خواہی بشب خیز	67
جہاد اصغر اگر مومنے بہ کافر کرد	68
بیا صد مرحبا اہلاً و سہلاً	69
دکھائے حق نے پھر خوشیوں کے لمحات	70
نظام! گلشن عمرت شگفتہ باد مدام	71
ربنا بلغ ثواب ایں کلام	72
بحمد اللہ والمنت چہ دولت بے بہا آمد	73
مادہ ہائے تواریخ	74
حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسویؒ	75
حضرت کریم خواجہ اللہ بخش تونسویؒ	76
حضرت موسیٰ تونسویؒ	77
حضرت خواجہ محمد حامد تونسویؒ	78
حضرت خواجہ محمود تونسویؒ	80
حضرت خواجہ حافظ سدید الدین تونسویؒ	81
حضرت خواجہ غلام نظام الدین تونسویؒ	82
حضرت خواجہ معین الدین خانؒ	83
حضرت خواجہ قطب الدین تونسویؒ	84
حضرت خواجہ حامد حسن تونسویؒ	85

Marfat.com

حضرت خواجہ غلام عباس تونسویؒ 88
حضرت خواجہ خان محمد تونسویؒ 89
حضرت خواجہ محمد یوسف تونسویؒ 90
قطعہ تاریخ مصلےٰ حضرت خواجہ محمد شمس العارفین سیالویؒ 91
تاریخ تعمیر نو مسجد آستانہ عالیہ سیال شریف 92
تاریخ وصال والدہ ماجدہ (خواجہ غلام فخر الدین) صاحب 93
تاریخ وفات صاحبزادہ محمد بدر الدین رحمتہ اللہ علیہ 94
تاریخ وصال شیخ الاسلام حضرت خواجہ محمد قمر الدین سیالویؒ 95
تاریخ وصال علامہ محمد حسین رحمتہ اللہ علیہ 97
تاریخ وصال حضرت پیر محمد کرم شاہ رحمتہ اللہ علیہ 98
تاریخ وصال سید برکات احمد شاہ رحمتہ اللہ علیہ 99
تاریخ وفات حافظ نصیر الدین رحمتہ اللہ علیہ 100
تاریخ وفات حضرت مولانا محمد سعید رحمتہ اللہ علیہ 101
تاریخ وفات خان جہان خان موسیٰ خیل 102
تاریخ وصال حضرت میاں عبدالحمید رحمتہ اللہ علیہ 103
تاریخ وفات سید محمد شاہ رحمتہ اللہ علیہ 104
تاریخ وصال ملک گل زمان شہید 105
تاریخ تعمیر روضہ میاں عبدالعزیز و عبدالحمید 106
تاریخ برکت گنبد مکان شریف 107
تاریخ وفات حضرت مولانا عطا محمد قریشی رحمتہ اللہ علیہ 108
تاریخ بنائے مدرسہ مولانا محمد ذاکر شاہ صاحب 109
تاریخ وفات حکیم علی احمد نیر واسطی 110
تاریخ وفات مولوی فیض احمد 111

Marfat.com

تاریخ وفات ملک فتح محمد ٹوانہ	112
تاریخ وصال صاحبزادہ فیض الحسن شاہ رحمتہ اللہ علیہ	113
تاریخ وصال سید حسین شاہ رحمتہ اللہ علیہ	114
تاریخ وفات حاجی محمد سلیم مرحوم	115
تاریخ وفات فضل احمد شہید	116
نسخہ جات منظوم	117
حب جدوار	118
حب جدوار عنبری	119
ورم جگر	120
تقویت معدہ	121
درد گردہ وغیرہ	122
تپ پرسوت	123
تقویت اعصاب	124
تقویت اعضائے رئیسہ	125
اکسیر امراض معدہ	126
برائے امراض معدہ	126
تپ نوبتی	127
برائے قے	127
ورم، خناق	128
تقویت اعصاب	128
ریاح وقبض	128

Marfat.com

Marfat.com

تعارف

حضرت خواجہ غلام فخر الدین سیالوی حضرت خواجہ ضیاء الدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ کے تیسرے صاحبزادے ہیں۔ ۱۹۱۱ء بمطابق ۱۳۲۹ھ میں پیدا ہوئے۔ حافظ کریم بخش صاحب سے قرآن مجید حفظ کیا۔ حضرت خواجہ محمد حامد تونسوی رحمتہ اللہ علیہ سے شرف بیعت حاصل کیا۔ ابتدائی تعلیم سیال شریف ہی میں حاصل کی۔ قطبی، میر قطبی، مشکوٰۃ شریف، مقامات حریری اور سبعہ معلقہ وغیرہ کتابیں مولانا معین الدین اجمیری رحمتہ اللہ علیہ سے پڑھیں۔

صوفیاء کرام کی روایات کے مطابق خواجہ غلام فخر الدین صاحب کو شعر و شاعری کا بھی پاکیزہ مذاق حاصل ہے۔

میں ان سطور میں ان نعتوں، غزلوں، منقبتوں، قطعات و رباعیات اور نظموں کا جائزہ لوں گا۔ صوفیاء کی روایات کے مطابق ان کے کلام میں سوز و گداز، عشق و محبت کی فراوانی اور عشق رسول اللہ ﷺ کا بے پناہ جذبہ موجود ہے۔ اسی لئے صوفیاء کی غزلوں میں بھی نعت ہی کا رنگ ہوتا ہے۔ مثلاً ان اشعار ہی کو دیکھئے:

ہر ذرہ تابدار ز مہر وجود تست   ہر گو ہر آبدار ز بحر شہود تست
دست طلب بہ بارگہ تو کشادہ ایم   آں لطف کن بہ فخر کہ شایان جود تست

ان اشعار میں بھی نعت کا رنگ پایا جاتا ہے:۔

اے کہ توئی سلطان حسیناں   ماہ و شانت حلقہ بگوشاں
اے شہ خوباں صدقہ خوبی!   گوشہ چشمے سوئے غریباں

کئی جگہ غزل کے پردے میں اپنے پیر و مرشد سے اظہار عشق کیا ہے۔ مثلاً یہ اشعار دیکھئے:۔

Marfat.com

کجا پیک صباء تامن سپارم جان و دل بادے

زکنعاں بوئے یار آئد مرا ہر لحظہ پے در پے

ہمیں بس فخر عرفانم کہ خاک کوئے جانانم!

گدائے شہ سلیمانم مرا از حشر باکے نے

عراقی کی مشہور غزل ہے۔

ضمارہ قلندر سزاوار بمن نمائی   کہ دراز و دور دیدم رہ و رسم پارسائی

خواجہ غلام فخر الدین صاحب نے اس زمین میں جو غزل کہی ہے اس میں بھی پیر و مرشد سے اظہار عقیدت کیا گیا ہے۔ فرماتے ہیں:۔

ز تصور جمالت بخدا شد آشنائی   زخیال خاک پایت بد و دیدہ روشنائی

ز کمال توچہ گویم کہ بہ تو کمال نازد   یعنی اے شہ سلیماںؒ کہ تو فخرؒ اولیائی!

یہی انداز ایک اور غزل کے ان اشعار میں ملاحظہ فرمائیں:۔

شدم از عشق تو سرشار اے یار   دلم شد فارغ از اغیار اے یار

شہ آنچہ شد فراموشش کن اے دوست   مکن رسوا سر بازار اے یار!

بعض غزلوں میں تصوف کے نکات حکیمانہ انداز میں بیان کیے ہیں۔ مگر غزل کے مزاج کے مطابق مثلاً یہ اشعار دیکھیے:۔

بآفاق ہر سو کہ رو آورم   جمال رخ یار می بنگرم

خوشا ذرہ شمس تابانیم   چہ روشن نصیبم چہ نیک اخترم

ایک اور غزل کے اشعار دیکھیے۔ ہر مصرعہ پر سوز ہے۔ فرماتے ہیں:۔

بوئے یار آمد زکنعاں ہم چناں،   بوئے زلفش، مایہ جاں ہم چناں

شد رواں از دیدۂ من جوئے اشک   دل درون سینہ سوزاں ہم چناں

پھر کہتے ہیں:۔

تمنائے وصال ماہروئے!   بدل دارم چہ خوشتر آرزوئے

Marfat.com

نیائد آبدست زاہداں خوش بخون دل ہمی سازم وضوئے

نعت یوں تو ان کی غزلوں میں بھی نعت کا رنگ جھلکتا ہے لیکن انہوں نے نعت کے عنوان سے بھی کچھ شعر کہے ہیں۔ جن میں حضور رسالت مآب ﷺ کی ذات والا صفات سے والہانہ شیفتگی کا اظہار ہوتا ہے۔ ایک نعت کے یہ اشعار دیکھئے:۔

معطر شد دل از موئے محمد ﷺ معنبر جاں ز گیسوئے محمد ﷺ
حدیث حسن یوسف کن فراموش کن از بر مصحف روئے محمد ﷺ

نعت کا ایک مقررہ مضمون سلام بھی ہے۔ خواجہ فخر صاحب نے سلام بھی لکھا ہے، فرماتے ہیں:۔

اے پناہ جہاں سلام علیک تکیہ بے کساں سلام علیک
من فدایت شوم کہ کلفتِ ما! بر تو آمد گراں سلام علیک

ان کی اردو نعت کا رنگ بھی دیکھئے:۔

دیار شہر دو جہاں ڈھونڈتا ہوں در مونس بے کساں ڈھونڈتا ہوں
نہ عرش بریں اس کا ہمسر نہ کرسی وہ اعلیٰ مقام آستاں ڈھونڈتا ہوں

ایک منقبت میں حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ سے اظہار عقیدت کیا ہے۔ فرماتے ہیں:۔

اے قدوۂ اہل زماں یا خواجہ شمس العارفین
وے قبلہ صاحب دلاں یا خواجہ شمس العارفین
از پر تو مہر رخت وز جلوۂ خاک درت
روشن جبین عارفاں یا خواجہ شمس العارفین

علامہ اقبال رحمتہ اللہ علیہ کا ایک شعر ہے:۔

ہزار خیبر و صد گونہ اژدر است ایں جاں نہ ہر کہ نان جویں خورد حیدری داند

اس زمین میں خواجہ فخر صاحب کا یہ شعر لاجواب ہے:۔

نہ ہر کرا کہ قمیص است قُدَّ مِنْ دُبُرٍ طریق عفت و طرز پیمبری داند

Marfat.com

خواجہ صاحب نے مصرعہ اول میں سورۂ یوسف کی ایک آیت کے حوالے سے کہا ہے کہ ہر وہ شخص جس کی قمیص پیچھے پھٹی ہو طریق عفت اور طرز پیغمبری نہیں جانتا۔ ظاہر ہے کہ شعر اپنے مطلب کے لحاظ سے اقبال علیہ الرحمتہ کے شعر سے کمتر نہیں ہے۔

نظمیں:۔ خواجہ فخر صاحب نے نظمیں بھی لکھی ہیں، ایک قومی نظم میں کہتے ہیں:۔

عدو نے سرحد اسلام کو لیا ہے گھیر　　یکایک اس نے یہ کیسا مچا دیا اندھیر
حریف حیلہ گری میں ہے گرچہ روبہ پیر　　مگر یہاں بھی ہے مسلم کا بچہ بچہ شیر!

بر صغیر میں ہند کی حیلہ گری مشہور ہے۔ وہ زبان سے اہنسا اور عدم تشدد کا پرچار کرتا ہے مگر مسلمان خون بہانے کی فکر میں رہتا ہے۔ پھر کہتے ہیں:۔

ہے مومنوں کو بشارت وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ　　خدا کے فضل سے کر دیں گے دشمنوں کو زیر

پٹھانوں کو جہاد پر آمادہ کرنے کے لئے کہتے ہیں:۔

طواف کعبہ کو کس منہ سے جائیں گے افغان　　جہاد حق سے انہوں نے اگر لیا منہ پھیر!

باد بہاری سے مسرور ہو کر فرماتے ہیں:۔

باد بہاری وزید، موسم گلہا رسید　　قیس بہ صحرا وید محمل لیلےٰ کجا است
رونق سنبل چہ خوش، نغمہ بلبل چہ خوش　　عیش گل و مل چہ خوش ساغر و مینا کجا است

اردو میں فصل بہار کا سماں دکھاتے ہیں:۔

صحن گلشن ہے، شب تاباں بھی ہے　　یاسمین و سنبل و ریحاں بھی ہے
عارض گل پر ہے شبنم کا عرق　　قطرہ قطرہ چشمہ حیواں بھی ہے

فارسی شعراء کی روایات کے مطابق ایک مختصر مثنوی میں چرخ کج رفتاری کی سفلہ نوازی اور کینہ پروری کا شکوہ کیا ہے۔ فرماتے ہیں:۔

اے سرا پردۂ جہاں پوشے　　نیل گونی ز غصہ و جوشے
کو ز پستی نہ بہر کبر سنی　　کز برائے فریب و مکر و فنی
بر نہالے گلے نہ می بینی　　مگر از دست جور بر چینی

Marfat.com

سفلگاں را مقام بالاتر افسر سروراں فتادہ زسر
بارے باشاہ گرد ہی اورنگ بازیگری بہ حیلہ و نیرنگ
پایہ بندگاں بلند کنی خواجگاں را نیاز مند کنی
کاکل یار را کمند کنی! دل آزادگاں بہ بند کنی
ست پیماں شدہ وفا کیشاں سخت بیگانہ انداز خویشاں
جملہ مضطر ز دست بیداوت نیست کس درجہاں بہ جمعیت
بشنو از گوش ہوش و پند نیوش
فخر فقرے بہ نعمت مفروش

مزدور کی شان بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

عظمت مزدور ہو تو کسر شان شہ نہیں قوت بازو سے جس کے شان قصر مرمریں
تیشہ مزدور کی نظریں فلک پر کیوں نہ ہوں جس کا لوہا مان کر سونا اگلتی ہے زمیں

خواجہ فخر صاحب نے قطعات تاریخ بھی کہے ہیں۔ بعض تاریخوں کے مادے بہت خوب ہیں۔ مادۂ تاریخ ہر شاعر کے لئے حسب حال، معقول اور برجستہ نکالنا آسان نہیں جو شاعر معقول اور الجھن سے پاک مادۂ تاریخ نکال لے میرے نزدیک وہ پورا شاعر ہے اور اسے شعر پر پوری قدرت حاصل ہے ورنہ شعر کہنا کوئی مشکل نہیں۔ شعر مبتدی بھی کہہ لیتے ہیں۔ شعر کے ہر پہلو پر قابو پانا اساتذہ ہی کا حصہ ہے۔ جناب شاعر نے بعض قطعات میں لفظوں میں بھی تاریخ بیان کی ہے اور اعداد بھی۔ جیسے میاں عبدالحمید کی تاریخ وفات میں ۔

میاں صاحب کی مغفور است و مرحوم زدنیا رفت گویا بود معدوم
حقیقت در لباس شرح پوشیدہ چو خوشبو در گل گلہاست مکتوم
سنین عمر او ہفتاد و شش بود! چو رحلت کرد از ہستی موہوم
نہم ماہ رجب در یوم اثنین! شدہ واصل بذات حیّ و قیوم

Marfat.com

ز فردوس بریں رضواں ندا کرد
بیا عبدالحمید اے شیخ مرحوم

سید محمد شاہ ساکن کولووال کی تاریخ وفات کہی ہے:۔

شاہ صاحب آہ زیر خاک رفت — حسرتا بہر پسر غمناک رفت
قصہ خود در جہاں کوتاہ کرد — قصہ کوتاہ پاک آمد پاک رفت

حضرت پیر سیال رحمتہ اللہ علیہ کے مصلیٰ کی تاریخ بھی خوب کہی ہے:۔

ہست مثل مقام ابراہیم — ایں مصلائے حضرت اعلیٰ
سال تعمیر نو بگفت خرد! — سجدہ گاہ جناب شمس ضحیٰ

ملک گل زمان کے قطعہ تاریخ وفات میں لکھتے ہیں:۔

چھپ گیا زیر زمیں اک پاک طینت نوجواں — حسرتا جس کے الم میں ہے زمانہ نوحہ خواں
بدھ کی شب تھی اور اٹھائیسویں ماہ رجب — جب شہادت پا کے حاصل کی حیات جاوداں

خون کے آنسو بہا کر فخر ہاتف نے کہا
رنگ لائے گا کبھی بے ریب خون گل زماں

مولوی عطا محمد قریشی کی تاریخ وفات کہی ہے:۔

مولوی صاحب بفضل کردگار — زیست در دنیا بصد عزّ و وقار
سینہ اش گنجینہ اسرار طب — گفتگو چوں نوش دار و خوشگوار
او ز دنیا بست چوں رخت سفر — یافت درخلدِ بریں جائے قرار

سال رحلت فخر پر سید از خرد
گفت برجستہ، حکیم غم گسار

اپنی والدہ ماجدہ مرحومہ کی تاریخ وفات خوب کہی ہے:۔

چو شد عمر شریفش ہفت و ہشتاد — فراغت از جہاں آن و ایں یافت
ز رضوان چوں مقامش فخر پرسید — بگفت آں صاحبہ خلد بریں یافت

Marfat.com

یہاں تک جو کچھ لکھا گیا ہے اس سے بخوبی ثابت ہو گیا ہے کہ خواجہ غلام فخر الدین صاحب سیالوی دیگر اخلاقی، روحانی اور ذہنی صفات کے علاوہ شعر و ادب کا بھی پاکیزہ مذاق رکھتے ہیں۔ اگرچہ انہوں نے شاعر کہلانے اور شاعری میں ناموری حاصل کرنے کی آرزو نہیں کی۔ پھر بھی ان کے کلام میں اساتذہ کا رنگ نمایاں ہے اور ان کا ذوق شعر قابل تعریف ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں دیر تک سلامت رکھے۔ آمین!

از نظیر لودھیانوی

Marfat.com

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

سینۂ ما اے کہ ترا جلوہ گہ ❊ دل رخِ زیبائے ترا آئینہ

بر درِ تو آں کہ نہ سائد جبیں ❊ ناصیتہ کاذبۃ خاطئہ

لطف نما موئے سفیدم نگر ❊ نامۂ اعمال چہ بینی سیہ

تاکہ شوی صدر نشین جہاں ❊ خاک درِ دوست بروب از مژہ

گر شہِ خوباں بمن آرد گزر!
فخر کنم دیدہ و دل فرش رہ

Marfat.com

حمدِ باری تعالیٰ

ہر ذرّہ تابدار ز مہرِ وجودِ تست :

ہر گوھر آبدار ز بحرِ شہودِ تست

گلہاست سینہ چاک و عنادل جگر کباب

رُودادِ حُسن و عشق زِ ذاتِ ودُودِ تست

چوں کاغذیست پیرہنِ پیکرِ جمیل

چاکِ قمیصِ یُوسفِؑ مصری نمُودِ تست

شاہا عنائتے کہ نمودی بمُشتِ خاک

گشتہ اندراں شدہ چرخ کبُودِ تست

گفتی شب آیَم اے کہ رُخ تست صبحِ عید

صد قرصِ آفتاب فدائے وُرُودِ تست

خوش جادۂ کہ منزلِ مقصُود اُو توئی

ہر نقشِ پا چو کعبہ مقامِ سجُودِ تست

دستِ طلب بہ بارگہِ تو کشادہ ایم

آں لُطف کُن بعجز کہ شایانِ جوُدِ تست

Marfat.com

حمدِ باری تعالیٰ

بآفاقِ ہر سو کہ رُو آورم　　جمالِ رُخِ یارے بنگرم
بہ دریائے وحدت چہ موج آمدہ!　　بکثرت بباریدا برِ کرم
بمثلِ گلم تو چو خوشبو دراں　　نہ تو دیگری و نہ من دیگرم
شدہ عشق و معشوق و عاشق یکے　　بیامیختہ شیر با شکرم
اگر ناتوانم توانا است یار　　بہ تنہائی خویشتن لشکرم
فراموش کردم ہمہ خواندہ را　　مگر وردِ نامِ تو ماند از برم
خوشا ذرۂ شمس تا بانیم!　　چہ روشن نصیبم چہ نیک اخترم
بجلالِ مہرِ سلیماں زنم!　　کہ چوں مورِ بے مایہ و بے پرم

غُبارِ رہِ منزلِ دوست فخرؔ
چہ خوب است تاج و کلاہِ سرم

Marfat.com

میلاد شریف

مرحبا آ گیا ہے پیارا سجن　　زینتِ محفل و رونقِ انجمن
بزمِ گلشن میں تجھ سے بہار آ گئی　　رشکِ گلزارِ جنت بنے کوہ و بن
لائی بادِ صبا بوئے زلفِ دوتا　　بن گئی ہے فضا ساری مشکِ ختن
کیف میں قمریاں گنگنانے لگیں　　مست بیخود ہوئے طائرانِ چمن
گیت خوشیوں کے سب مل کے گانے لگے　　نرگس و لالہ و سنبل و یاسمن
تیرے جوبن کی خیرات سب کو ملی　　پھول کو رنگ و بو سرو کو بانکپن
سب ترے حسن کی ہیں یہ نیرنگیاں　　ورنہ پھولوں کے ہیں کاغذی پیرہن

بلبلِ خوشنوا مسکرا کر ذرا
فخرؔ کا کچھ سنا تازہ شیریں سخن

111626

Marfat.com

ہدیۂ سلام بحضور سرورِ کونین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

اے پناہِ جہاں سلامُ علیک — تکیۂ بے کساں سلامُ علیک
مطلع کن فکاں سلامُ علیک — مقطعِ مرسلاں سلامُ علیک
منزلِ تو مقامِ اَو اَدنیٰ — گردِ راہ کہکشاں سلامُ علیک
خاکِ پائے مسافرِ بطحےٰ — نازشِ آسماں سلامُ علیک
اے نسیمِ سحر ز مورِ حقیر — با سلیماں رساں سلامُ علیک
من فتادہ بخاکِ کوئے توام — خندیدی اے جواں سلامُ علیک
اے عزیزِ دلِ شکستہ دلاں! — مرہمِ خستگاں سلامُ علیک
چشمِ عالم نہ دید دردِ گرے — حُسن و خوبی چناں سلامُ علیک
لُطف فرما کہ ما شکستہ تراییم — لُطف شایانِ شاں سلامُ علیک
من فدایت شوم کہ کلفتِ ما — بر تو آمد گراں سلامُ علیک

برہمہ آلِ پاکؓ و اصحابشؓ!
فخر ہردم بخواں سلامُ علیک

Marfat.com

نعت

مُعطّر شُد دل از بُوئے محمدؐ
معنبر جاں زگیسُوئے محمدؐ

حدیثِ حُسنِ یُوسف کن فراموش
بگُو از بر مصحفِ روئے محمدؐ

کہن شد قصہ ہائے آبِ حیواں
بگو از کوثرِ جوئے محمدؐ

بیارد غازۂ رخسار خود ماہ
غبارے از سر کوئے محمدؐ

حبیب حق بود آنکس کہ باشد
بہر کارے رضا جوئے محمدؐ

کماں شد پُشتِ من از بارِ عصیاں
علاجش زیرِ ابروئے محمدؐ

پئے کوتاہ دستاں فخرؔ بینم
کشادہ دست و بازوئے محمدؐ

Marfat.com

نعت

شاہِ رُسل سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم
حُسنِ سراپا عشقِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم

کون و مکاں نازاں بوجودش رونقِ دُنیا ز جلوۂ روش
رطب اللساں ہر قطرۂ شبنم صلی اللہ علیہ وسلم

خشک زباں و تشنہ لباں از لبِ لعلت چشمۂ حیواں
طالبِ جرعۂ کوثر و زمزم صلی اللہ علیہ وسلم

از رہِ لُطف اے شاہ نگاہے جز تو ندارم ہیچ پناہے
خستہ دلاں را مونس و ہمدم صلی اللہ علیہ وسلم

شکر کہ دستِ پاکِ ازل را دستِ خدائے لم یزلی را
دست بدست ازو گرفتم صلی اللہ علیہ وسلم

راز سرِ افلاک چہ پُرسی قُربِ شہِ لولاک چہ پُرسی
فخرِ دنیٰ او ادنیٰ فافہم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نعت

دیارِ شہِ دو جہاں ڈھونڈتا ہوں ۔ درِ مونسِ بے کساں ڈھونڈتا ہوں

نہ عرشِ بریں اس کے ہمسر نہ کرسی! ۔ وہ اعلیٰ مقام آستاں ڈھونڈتا ہوں

ہے وہ شانِ ارفع کہ اللہ اکبر ۔ کہوں نعت کیسے بیاں ڈھونڈتا ہوں

جو لولاک سے پہلے تھا کنزِ مخفی! ۔ میں اُس بے نشاں کا نشاں ڈھونڈتا ہوں

سماتا نہیں ہے جو ارض و سما میں ۔ اُسی لامکاں کا مکاں ڈھونڈتا ہوں

ملائک نہیں آپ کے مدح خواں بس ۔ خدا خود بھی رطب اللساں ڈھونڈتا ہوں

سلام آپؐ پر آلؓ اصحابؓ سب پر ۔ اسی ورد کو حرزِ جاں ڈھونڈتا ہوں

چھپا فخرؔ کو زیرِ دامانِ رحمت!
پناہ ڈھونڈتا ہوں اماں ڈھونڈتا ہوں

Marfat.com

منقبت شریف سید الشہداء حضرت امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت حمزہ سید الشہدا
کاشف الکرب ہیں بفضلِ خدا

جملہ اصحاب یوں تو آقا کے
صاحبِ رشد ہیں نجوم ہدیٰ

دودھ بھائی ہیں اور عمِ رسول
شان ہے آپ کی یہ سب سے جدا

ہے لقب آپ کا جو اسد اللہ
یہ بھی رتبہ ہے ارفع و اعلیٰ

قبر انور ہی بس نہیں جنت
اُحد سارا ہے جنت الماویٰ

خاک بوسی کا شرف ہم کو ملا
شکر کتنا کریں ترا مولا

بھیک مل جائے در پہ حاضر ہے
فخرؔ ادنیٰ گدائے کوئے شما

Marfat.com

منقبت امیرالمؤمنین سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سرورِ صادقاں شہِ ابرار   بے گماں افضلِ صحابۂ کبار
بر شہِ دوسرا امنّ النّاس   معدنِ جود و مخزنِ اسرار
پیشوائے گروہِ جانبازاں   مقتدائے مہاجر و انصار
تاجدارِ ولایتِ عرفاں   شہریارِ دیارِ عشق شمار
بر بلندیِ کوہِ ثور چو رفت   کرد آں شاہ را بدوش سوار
ذکرِ خیرش خدا بقرآں کرد   ثانیَ اثنین اذ ھما فی الغار

فخر آں جان صدق پیشِ نبی
کرد جملہ متاعِ خویش نثار

Marfat.com

منقبت شریف حضرت مولا علی مشکل کشا رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اے منبع جود و سخا مولا علی مشکل کشا
نظرِ کرم سوئے گدا مولا علی مشکل کشا!

اے کاشفِ رنج و الم افتادہ اندر مشکلم
مشکل کشا شیرِ خدا مولا علی مشکل کشا

آں تاجدارِ انبیا صلی اللہ علیہ وسلم خود را چو شہرِ علم گفت
گفتا علیؓ بابہا مولا علی مشکل کشا

از کیمیائے یک نظر گرداں مرا از خاک زر
حاصل شود قلبی تمنا مولا علی مشکل کشا

ہستم سگِ کوئے شما بلکہ سگاں را خاکِ پا
بسیار فخر است ایں مرا مولا علی مشکل کشا

Marfat.com

منقبت حضور خواجہ ہنداولی معین الملت والدین غریب نواز رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضورِ خواجۂ ہنداولی اے نورِ عثمانی
معین الملت والدین فروزاں شمع نورانی

مغیثِ مستغیثانی معینِ مستعینانی
دوائے دردمندانی سراپا لطفِ یزدانی

غبارِ کوچۂ تو سرمۂ چشم خدا بینی
فروغِ ذرۂ تو رونقِ مہرِ درخشانی

بہر ہر خانہ درعالم چراغ عشق تو روشن
درونِ سینۂ ما بے محابا شمس تابانی

ترا بس حلقۂ طوق غلامی فخر در محشر
معینیؒ و نظامیؒ فخری و نوریؒ سلیمانی

Marfat.com

منقبت شریف حضرت سیدنا غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دل منزل تست اے شہا یا غوثِ اعظم دستگیر
پس بے حجابانہ درآ، یا غوث اعظم دستگیر

محبوبِ سبحانی توئی اسرارِ یزدانی توئی
اے سرورا غوثُ الوریٰ یا غوث اعظم دستگیر

اے چارۂ بے چارگاں واے دستگیرِ بیکساں
نظرِ کرم سوئے گدا یا غوثِ اعظم دستگیر

من گرچہ بے بال و پرم خواہم کہ سوئے تو پرم
چوں بشنوم بانگِ درا یا غوثِ اعظم دستگیر

تو شاہبازِ لامکاں فخر است مورِ ناتواں!
تو از کجا من از کجا یا غوثِ اعظم دستگیر

Marfat.com

منقبت حضرت خواجہ شاہ محمد سلیمان تونسوی غریب نواز رضی اللہ تعالیٰ عنہ

زتصورِ جمالت بخدا شد آشنائی ۔ زخیالِ خاکِ پایت بدو دیدہ روشنائی

چو نسیمِ صبحگاہی بکشائی غنچۂ دل ۔ بمثالِ نکہتِ گل بشامِ جانِ مائی

چو نشانِ کنزِ مخفی زجمالِ تست پیدا ۔ چہ شود کہ کلّ یومٍ تو بشانِ دیگر آئی

چو سگاں باستخوانے بنوازی ار گدا را ۔ بخدا کہ ریزہ چیند زسعادتم ہمائی

زکمالِ تو چہ گویم کہ بتو کمال نازد
یعنی اے شہِ سلیماں کہ تو فخرِ اولیائی

Marfat.com

منقبت حضرت اعلیٰ شمس العارفین غریب نواز سیالوی

اے قدوۂ اہلِ زماں یا خواجہ شمس العارفینؒ
وے قبلۂ صاحبدلاں یا خواجہ شمس العارفینؒ

اے تکیہ گاہ بےکساں شیدائے تو جملہ جہاں
فیضِ تو بحرِ بیکراں یا خواجہ شمس العارفینؒ

بوسیم خاکِ ایں زمیں اوجِ سعادت ہست ایں
درگاہِ تو جنت نشاں یا خواجہ شمس العارفینؒ

از پرتوِ مہرِ رخت وز جلوۂ خاکِ درت
روشن جبینِ عارفاں یا خواجہ شمس العارفینؒ

اسم است اعظم نامِ تو حرز است جانم نامِ تو
ہر لحظہ ام وردِ زباں یا خواجہ شمس العارفینؒ

کن دستگیری اے جواں بہرِ سلیمانِ زماں
فخر است نورِ ناتواں یا خواجہ شمس العارفینؒ

Marfat.com

کامل پیر سیال علیہ الرحمۃ

نظر کرم دی بھال وے ویہڑے آوڑ میرے
ہو واں میں ویکھ نہال وے ویہڑے آوڑ میرے

ہر دم منگاں ایہو دُعائیں | شالا جیویں چڑ جگ متایئں
دسیں خوشیاں دے نال وے | ویہڑے آوڑ میرے

کوہجی کملی تیرے ناویں | چکڑ بھریاں نوں گل لا دیں
میں غریب کنگال وے | ویہڑے آوڑ میرے

میں ہاں نکمی اوگنہاری | قدم تیرے وچہ برکت ساری
کدی تے آن سنبھال وے | ویہڑے آوڑ میرے

ہیر وچاری کس شمارے | رانجھے دے ہن بھلتے سارے
ہے وڈا اُچ پہال وے | ویہڑے آوڑ میرے

جو کجھ منگیا سو کجھ پایا | رنگ وچہ رنگیا جیہڑا آیا
تیرا ہے فیض کمال وے | ویہڑے آوڑ میرے

جگ وچہ تیریاں دُھماں پیاں | فخر آکھن سب رلمل سیاں
کامل پیر سیال وے | ویہڑے آوڑ میرے

نظر کرم دی بھال وے ویہڑے آوڑ میرے
ہو واں میں ویکھ نہال وے ویہڑے آوڑ میرے

Marfat.com

غزل

بُردِ حُسن و جمالت اے جاں   ہمچو گدایاں یوسفِ کنعاں
قامتِ ناز و طلعتِ خوبت   رو کشِ سرو و رشکِ خیاباں
زُلف بتاب و چشم بمستی!   سنبلِ پیچاں نرگسِ حیراں
باہمہ جلوت پردہ نشینی!   چہ عجب پیدا چہ عجب نہاں
پیشِ دلِ پُر ذوق نیرزد   عیشِ وصالے با غمِ ہجراں
باج خواہِ اعجازِ مسیحا   گوشۂ چشمت اے شہِ خوباں

فخر مرا بس گنجِ محبت
نے غمِ کالا نے غمِ دزداں

Marfat.com

غزل

دورِ نظامی گذشت عہدِ گرامی گذشت
حافظ و جامی گذشت لطفِ سخنہا کجاست

بادِ بہاری وزید موسمِ گلہا رسید
قیس بصحرا دوید محملِ لیلےٰ کجاست

رونقِ سنبل چہ خوش نغمۂ بلبل چہ خوش
عیشِ گل و مل چہ خوش ساغر و مینا کجاست

فخر گدائے شما لطف بفرما شہا
مشتِ غبارے کجا ابرِ کرمہا کجاست

Marfat.com

غزل

گرچہ زاغی شو بشہباز آں انیس!
شد گدا از صحبتِ شاہاں رئیس
نیست بے جوہر نیام از بختِ تیغ!
شد صدف از پہلوئے گوہر نفیس
ساعتے بنشیں حضورِ اولیا!
حق بفرمودست لا یشقیٰ جلیس
لافِ مہرش فخر کے زیبد ترا
او سلیمانؑ است و تو مورِ خسیس

Marfat.com

غزل

امیدِ وفا دارم زانکس کہ نشد گاہے
نظرش بسوئے بسمل افتادہ سرِراہے

حیف است کہ بکشائم ایں دیدۂ حسرت بیں
چوں بازنمے بینم آں رشکِ خور و ماہے

من خستۂ آں چشمم فریاد بروں نارم
کاں خاطرِ نازک را کلفت ندہد آہے

دردیست دلم سوزاں آں بادِ صبا کو شد
کہ آرد ز سرِ زلفش بوئے بسحرگاہے

خوش باش شہِ خوباں با جور و جفائے خود
در راہِ تو جانبازم تا بم نہ سر از راہے

از کثرتِ جورِ تو مشکل شدہ آسانم
آلامِ تو چوں کوہے پیشم چو پرِ کاہے

نخچیر بفتراکش ایں فخر شدے کاش
بہتر نہ ازاں دولت برتر نہ ازاں جاہے

Marfat.com

غزل

(در سفرِ لاہور ہمراہی حضرت صاحب قبلہ گفتہ شد)

تمنّائے وصالِ ماہ رُوئے
بدل دَارم چہ خوشتر آرزُوئے
نیاید آبدستِ زاہداں خوش
بخُونِ دل ہمے سازم وضُوئے
خمِ ابروئے تو محراب دارم
مرا کعبہ بس ایں گلفام رُوئے
زتیغِ حاجبانت جیبِ جاں چاک
بمژگاں سوزنت خواہم رفُوئے
شہِ محمود ناز د بر ایازیش
سریرِ فخر داند خاکِ کُوئے

Marfat.com

غزل

اے کہ توئی سلطانِ حسیناں ماہ وشانت حلقہ بگوشاں

زلف بہ تاب و چشم بہ مستی سنبلِ پیچاں نرگسِ حیراں

قامتِ ناز و چہرۂ خوبت رہ کشِ سرو و رشکِ خیاباں

بر تو خلیدہ خار نشاید رفت مگر گلزار بداماں

قطرہ اگر طلبید کس از تو کرد رواں دریائے فراواں

اے شہِ خوباں صدقۂ خوبی گوشۂ چشم سوئے غریباں

فخر زہے بختِ تو ہمایوں

روئے تو خاکِ کوئے سلیماںؒ

Marfat.com

غزل

شدم از عشق تو سرشار اے یار — دلم شد فارغ از اغیار اے یار

دلِ ما منزلِ شاہ است دروے — نگنجد لشکرے زنہار اے یار

مسیحا دم لبے عیسیٰ نفس لب — ز چشم نرگست بیمار اے یار

بہ گلزارت کہ دائم باد شاداب — منم یک پژمریدہ خار اے یار

شد آنچہ شد فراموشش کن اے دوست — مکن رسوا سر بازار اے یار

کراماً کاتبیں بر دوش ما بار — چہ لطف تست آخر کار اے یار

سرم خاکِ رہِ شاہِ سلیمانؒ
مرا فخر است ایں بسیار اے یار

Marfat.com

غزل

معاذاللہ معاذ از بابِ اربابِ نعم سازم
بدرگاہِ کریم خود سرِ تسلیم خم سازم

بجز والشمسِ روئے او بجز واللیلِ موئے او
نہ روزِ حشر را ساماں نہ زادِ شامِ غم سازم

ہمہ ارکانِ حج دیدم سراسر داستانِ عشق
شعارِ طورِ پاکاں را چو کعبہ محترم سازم

حریمِ شاہدِ خوباں کجا و من خراب از کو
من از شوقِ فراواں خاکِ راہش را حرم سازم

اگر بانگِ درا آید ز سوئے منزلِ جاناں
ز دیدہ فخرؔ پا سازم ز فرقِ سر قدم سازم

Marfat.com

غزل

بوئے یار آید ز کنعاں ہم چناں
بوئے زلفش مایۂ جاں ہم چناں!

شد رواں از دیدۂ من جوئے اشک
دل درونِ سینہ سوزاں ہم چناں!

جلوۂ حسن تو عالم را بسوخت!
چشمِ مستت شعلہ ساماں ہم چناں

اے کہ خونِ ما عزیز است وگراں
یوسفِ ما بر تو ارزاں ہم چناں

کاروانم گرم رَو در راہِ شوق
ساربانِ من حدی خواں ہم چناں

من ز کوئے یار گردُورم چہ غم
فخرِ خاکِ کوئے جاناں ہم چناں

Marfat.com

غزل

کجا پیکِ صبا تا من سپارم جان و دل باوے

ز کنعاں بوئے یار آید مرا ہر لحظہ پے در پے

بغفلت ہر نفس داری بہ دامن خار و خس داری

بدل در چوں ہوس داری بدل دارت رسائی کے

ہمیشہ یادِ مہ رو کن رخ دل جانبِ او کن !

چو قمری وردِ ہو ہو کن نہ چوں اہل ہوس ہے ہے

کلامش راحتِ جانے تبسم زیست سامانے

لبِ او آبِ حیوانے من الماء کل شیٍٔ حی

ہمیں بس فخر عرفانم کہ خاکِ کوئے جانانم

گدائے شاہ سلطانم مرا از حشر باکے نے

Marfat.com

غزل

جنسِ دل ناقص ہے میری جذبِ دل کامل نہیں
گوشۂ چشمِ کرم جب ہی ادھر مائل نہیں

کچھ تو سُن لو حالِ دل یے لو جفاکاری کی داد
داستانِ غم مری "تطویلِ لاطائل" نہیں

مجھ پہ کر دے شوق سے جور و جفا کی انتہا
ہے جفا عینِ وفا جبکہ عدو شامل نہیں

قادرِ قدرت کے قرباں رہ گئی غیرت کی شرم
جور میں بھی لطفِ تنہائی مرا زائل نہیں

فخر کو بے شک جلا ڈالے نگاہِ شعلہ بار
جرمِ اُلفت کا ہے مُجرم عفو کے قابل نہیں

Marfat.com

غزل

خیالِ دلربا کو آج مہماں کر رہا ہوں میں
جنونِ وحشت و سودا کا ساماں کر رہا ہوں میں

سجایا باغِ دل ایسا ہے داغوں سے تری خاطر
کہ نرگس لالہ و ریحاں کو حیراں کر رہا ہوں میں

رقیبوں کا ہے گھیرا درمیاں میں رشکِ گلشن ہے
حجابِ خار سے سیرِ گلستاں کر رہا ہوں میں

بیادِ سبز خط فصلِ خزاں بھی موسمِ گل ہے
بہارِ فصل کو پامالِ ہجراں کر رہا ہوں میں

شبِ دیجور وحشت ہمگیں اور خوفِ ناکامی
فقط امید پر قطعِ بیاباں کر رہا ہوں میں

جفائیں فخر دلبر کے مجھے وہ لطف آیا ہے
کہ صدہا عیش و عشرت اُن پہ قرباں کر رہا ہوں میں

Marfat.com

غزل

صحنِ گلشن ہے شب تاباں بھی ہے
یاسمین وسُنبل وریحاں بھی ہے

دَم بخوُد ہے بُلبُلِ شوریدہ سر
اِک سکوُں میں گردشِ دَوراں بھی ہے

ہر کلی آئینہ دارِ حُسن ہے
آشکارا ہے مگر پنہاں بھی ہے

جلوہ فرمائی کا ساماں دیکھ کر
محوِ حیرت نرگسِ بُستاں بھی ہے

عارضِ گُل پر ہے شبنم کا عرق
قطرہ قطرہ چشمۂ حیواں بھی ہے

پتّہ پتّہ ہے بداماں صد بہار
غنچہ غنچہ دفترِ عرفاں بھی ہے

تنگیٔ داماں کا شکوہ چھوڑ فخرؔ
یاں علاجِ تنگیٔ داماں بھی ہے

Marfat.com

من چہ کنم

دیدہ شد اشکبار من چہ کنم — راز شد آشکار من چہ کنم

ے نویسند کاتبینِ کرام! — از یمین و یسار من چہ کنم

ل بدنبالۂ پری پیکر — عشد غریب الدیار من چہ کنم

خود تو اے حضرتِ جنوں فرما! — ہست فصلِ بہار من چہ کنم

سر نہ شد لائق درِ جاناں — محض بر دوش بار من چہ کنم

کعبہ دانستہ سجدہ چوں کردم — بود ابروئے یار من چہ کنم

چوں گدائے شہِ سلیمانی — پس مگو زینہار من چہ کنم

گفت ایزد جز آنکہ آمرزم
فخر مشتِ غبار من چہ کنم

Marfat.com

مومنوں کو بشارت

عدو نے سرحدِ اسلام کو لیا ہے گھیر

یکایک اُس نے یہ کیسا مچا دیا اندھیر

حریف حیلہ گری میں ہے گرچہ رُوبہ پھیر

مگر یہاں بھی ہے مُسلم کا بچہ بچہ شیر!

ہے مومنوں کو بشارت وَاَنتُمُ الاَعلَونَ

خدا کے فضل سے کردینگے دشمنوں کو زیر

الٰہی دل سے ہمارے نکال موت کا ڈر!

دلوں کو خواہش دنیا سے کر ہمارے سیر

طواف کعبہ کو کس منہ سے جائیں گے افغاں

جہادِ حق سے انہوں نے اگر لیا منہ پھیر

عدو کی آئی جو شامت تو ہم کو آ چھیڑا!

نگاہ میں ہیں ہماری بھی دلی و اجمیر!

ہم ایک جسم کی مانند ہیں مسلماں فقط

فقط ہے نعرۂ تکبیر کی ذرا سی دیر

Marfat.com

خُدا کے حضُور

الٰہی شُکر کرُوں کتنا فخر کتنا کرُوں
ترے کرم نے مجھے فائز المرام کیا

بنا کے رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا اُمتی مجھ کو
خطا سے پہلے ہی بخشش کا انتظام کیا

Marfat.com

در فراق بحر العلوم شیخ الاسلام والمسلمین حضرت خواجہ محمد قمر الدین صاحب علیہ الرحمہ

خواجہ قمرؒ جو ٹر یار وندی عمر گزاراں
روندا جہان سارا جدوں میں پنل پکاراں
ہک پل بغیر تیرے سو سال سانوں دسدے
ماھی نظر نہ آندا چودھاں نظر ماراں
دے کے پریت اپنی من موہ کے چھپ گئے او
سانوں چھوڑ کے بکلڑا نانے دیکے دکھڑاں
مسکیناں دی محبت بخشی اُنہاں نوں قدرت
ہر اک ادا شریعت کینویں دلوں وساراں
کتنی پیاری ہستی کیتی جدا اساں توں!
گھوٹے کراں میں چھکڑے صدقے کراں بہاراں
دیدار آخری توں محروم رہ گیا میں
ایں غم تھیں ہاں میں کریاں رو دے قبر شریف نماراں

لجپال اتھے اوتھے بیشک لجاں پلیندے
رو رو کے یار مِلسن کدیں فخرؔ وچہ مزاراں

Marfat.com

روشنی کا غرور جاتا رہا!

حضرت شیخ الاسلام والمسلمین خواجہ محمد قمر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ کی یادیں

یا ربِّ غفور جاتا رہا !

زندگی کا سرور جاتا رہا !

ہر طرف چھا گئے اندھیرے ہیں
چشمِ عالم کا نور جاتا رہا

قمرِ ذیشاں کے ڈوب جانے سے
روشنی کا غرور جاتا رہا

تیری فرقت نے کیا ستم ڈھائے
ہو کے دل چور چور جاتا رہا

ہے تو موجود وہ دل میں تیرے نصیر
گو بظاہر وہ دور جاتا رہا

از صاحبزادہ نصیر الدین نصیر سیالوی

Marfat.com

شیخ الاسلام حضرت خواجہ محمد قمر الدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ

Marfat.com

حضرت خواجہ غلام فخر الدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ

Marfat.com

حضرت خواجہ غلام فخر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

"فخرِ دیں"

رحمت کردگار فخر دیں
فضلِ رب غفار فخر دیں

پیکرِ مہر و لطف و جود و عطا
مونس و غمگسار فخر دیں

عالم و زاہد و فقیہہ طبیب
وصفِ تو بے شمار فخر دیں

فخر شمس و قمر توئی لاریب
گلستاں را بہار فخر دیں

تو معینی نظامی و فخری
بر تو رحمت ہزار فخر دیں

از صاحبزادہ نصیر الدین سیالوی

Marfat.com

رباعیات

Marfat.com

ایکہ شیخ و فقیہہ و راہبری
"قائم اللیل و صائم الدہری"

گر نشد دل ز حبِ دُنیا پاک
از سرِ کوئے دوست بےخبری

Marfat.com

ہر آں کسیکہ باوصاف دوست شد موصوف

تمام سرِّ انا الحق بر و شود مکشوف

فضائے سینہ چو معمور شد ز جلوۂ دوست

رواست تسمیۃ الظرف فخر بالمظروف

Marfat.com

تا حال کہ قال است بداں راز نیامد
چوں راز در آید دگر آواز نیاید
استادِ جہاں سعدیٔ شیراز چہ خوش گفت
کآں راکہ خبر شد خبرش باز نیامد

Marfat.com

جس نے جو بویا وہی حاصل کیا
گالیاں دے کر مُنے گا کب دُعا
فخر بیشک سچ ہے فرمان خدا
لَیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی

Marfat.com

کشتۂ خنجرِ تسلیم پھڑک جاتا ہے
تیغِ ابرو کی حکایت جو کبھی سن پاتا ہے

خوں بہا فخرِ شہیدِ رہِ الفت مت پوچھ
ہر لبِ زخم سے قاتل کے جو گن گاتا ہے

Marfat.com

کوئی جا کر کہے میرے پیا سے
کہ تیری دید کے ہیں نین پیاسے
تمہارے پاؤں کی مہندی نہ اترے
مرے کوئی جیے تیری بلا سے

Marfat.com

جب یہ رنج و عتاب بھی ہمہ زدوست
دوست کی ہر ادا ہے مجھ کو دوست
فخر سچی ہے یہ مثل مشہور
ھرچہ از دوست میرسد نیکوست

Marfat.com

لب پہ ہو توبہ فقط اور دل ہو جب فتنہ طراز
اس طرح کی توبہ سے ہے جرم بھی زہرہ گداز
دل نہیں حاضر تو منہ سے "نَعْبُدُ" "نَسْتَغْفِرُكَ"
بک رہے ہیں جھوٹ یا کہ پڑھ رہے ہیں ہم نماز

Marfat.com

عظمتِ مزدور

عزتِ مزدور ہو تو کسرِ شانِ شہ نہیں
قوتِ بازو سے جس کے شانِ قیصر ہیں
تیشۂ مزدور کی نظریں فلک کیوں نہ ہوں
جس کا لوہا مان کر سونا اگلتی ہے زمیں

Marfat.com

چمن حسن ہے فخر سارے کا سارا
پھرا گوشہ گوشہ کنارا کنارا
مگر عشق کا بھی عجب رنگ دیکھا
کہ ہر شاخ زخمی تھی ہر پھول پارہ

Marfat.com

قطعات

Marfat.com

کُلاغے کہ در سایہ اش آمدہ

ہمائے سعادت شود لاکذب

گدا را کند بادشاہِ جہاں،

"وَیَرْزُقُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ"

Marfat.com

اگر قربِ خدا خواہی بشب خیز
کہ وردِ نیم شب دارد بسے اجر
فرشتہ ہم دُعا گوید تُرا فخر
سلامٌ هی حتّٰی مطلع الفجر

Marfat.com

استفتا

جہادِ اصغر اگر مومنے بہ کافر کرد
ز دستِ دشمنِ بدخو چو قتل گشت بسیف
شہید زندۂ جاوید فخر میگویند
جہادِ اکبر اگر کردہ جاں سپرد فکیف؟

Marfat.com

دعوت نامہ

بر شادی خانہ آبادی برخوردار صاحبزادہ صلاح الدین غازی سیالوی

بیا صد مرحبا اہلاً و سہلاً
بہ شادیِ صلاحُ الدین غازی
مرا کافی ست ایں فخر و مُباہات
کہ مہمانی و ہم مہماں نوازی

Marfat.com

دعوت نامہ

عزیزم صاحبزادہ ریاض الدین طولعمرہٗ کی
شادی کے موقع پر

دکھائے حق نے پھر خوشیوں کے لمحات
ریاض الدین کی شادی ہے حضرات

مؤرخہ پندرہ ہے ماہ ذیقعد ۱۳۹۵ھ
مفصل عرض ہے تنظیمِ اوقات

نومبر ۱۹۷۵ء کا مہینہ بیس تاریخ
ہے وہ دن جس کو کہتے ہیں جمعرات

سویرے دس بجے کھانے سے پہلے
نکاح و سہرا بندی کی رسومات

زمیں پر بیٹھ کر پھر کھانا کھائیں
دکھائیں سب کو اسلامی مساوات

میرے گھر آپ کا تشریف لانا
زہے عزت خوشا قسمت کیا بات

جو مہماں ہیں وہی خود میزباں ہیں!
مجھے کافی ہے یہ فخر و مباہات

Marfat.com

سالگرہ نظام الدین

۱۴۰۲ھ

بر موقع سالگرہ عزیزی غلام نظام الدین طول عمرہ[ل] ابن صاحبزادہ غلام نصیر الدین سیالوی

نظام! گلشنِ عمرت شگفتہ باد مدام! — کہ لطفِ بوئے خوشش تازگی دہد بمشام!
نماند فخر مرا حاجتے بہ ای، سی، جی! — کہ قائم است نظامِ قلوبِ ما بنظام!

ل عزیزی غلام نظام الدین طول عمرہ کی پیدائش سے قبل اس کے والد عزیزی صاحبزادہ غلام نصیر الدین اکثر تغیر معدہ کی وجہ سے پریشان حال رہتے تھے اور قریباً روزانہ ڈاکٹروں کے پاس جا کر ای سی جی کرواتے تھے۔ عزیزی غلام نظام الدین کی پیدائش کے بعد غلام نصیر الدین کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ بحال ہو گئی اور ڈاکٹروں کی کوٹھیوں کا طواف ختم ہو گیا۔

Marfat.com

برائے ایصالِ ثواب

ربنا بلّغ ثوابِ ایں کلام
بر روانِ سیدِ خیر الانام
پس طفیلِ آں بارواح تمام
آں پاک و جملہ اصحابِؓ کرام
بالخصوص آں چار یارانِ نبیؐ
"ھُم نجومُ الاھتداءِ فی اظلام"
پس بارواح سراسر اولیاءؒ
آنکہ از حق یافتہ عالی مقام
نیز سائر مومنات و مومنین
رحمتہُ اللہ علیہم اجمعین

Marfat.com

تاریخ ورود مسعود موئے مبارک حضور سیدنا نبی اکرم رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

در آستان پاکپتن شریف

بحمد اللہ والمنت چہ دولت بے بہا آمد

کہ شعرِ سرورِ عالم بشہرِ ما خوش آمد

مورخہ ہفدہم ماہ صیام و روز آدینہ

زہے قسمت سیاہ کاراں کہ زلفِ مصطفیٰ آمد

۱۳۸۶ ھ

Marfat.com

مادہ ہائے تواریخ

Marfat.com

جناب
حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسوی رضی اللہ تعالیٰ

از کے غربا نواز
۱۲۶۷ھ

Marfat.com

سن وصال

حضرت کریم خواجہ اللہ بخش تونسوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہادیٔ پاک غریب نواز

عارف اللہ بخش

---

۱۹ ۱۳ھ

Marfat.com

جناب حضرت محمد موسیٰ صاحب تونسوی رح

انیس غربار

۱۳۲۴ھ

Marfat.com

حضرت خواجہ محمد حامد صاحب تونسوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

از دیگرے غلام قبلہ عالم

۱۳۴۹ھ

شیخ محمد حامد مرحوم

۱۳۴۹ھ

Marfat.com

حضرت خواجہ محمد حامد صاحب تونسوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چو شد تختِ سلیماں مسندِ او
بمورِ ناتواں ہمدم برآمد

برائے بیکسان و بے نوایاں
انیس و مشفق و محرم برآمد

عزیزِ خاطرِ آشفتہ حالاں!
برائے خستگاں مرہم برآمد

ز وصفِ خواجہ حامد چہ پرسی
فرشتہ صورتِ آدم برآمد

خوشا نسبت کہ تاریخِ وصالش
غلامِ قبلۂ عالم برآمد!

۴۹ ۱۳ ھ

Marfat.com

تاریخ وصال حضرت خواجہ محمود صاحب تونسوی رحمۃ اللہ علیہ

گفت ہاتف سالِ رحلت آں کریم ابن الکریم
قبلۂ شاہان عالم خواجہ محمود خواں!
۱۲۴۸ھ

Marfat.com

تاریخ وصال خواجہ حافظ سدید الدین سجادہ نشین تونسوی قدس سرہ العزیز

محسن جہاں حافظ سدید الدین

۱۲۷۹ھ

Marfat.com

تاریخ وصال حضرت خواجہ غلام نظام الدین تونسویؒ

نظام الملت والدین محمودیؒ سلیمانیؒ
کہ در ذاتش بہم دیدیم درویشی و سلطانی

برائے سالِ رحلت فخریہ پرسیدیم از ہاتف
ندا آمد نظام الدین محمودِؒ سلیمانیؒ
۱۳۸۵ھ

Marfat.com

تاریخ وصال حضرت خواجہ معین الدین خاں صاحب

الوداع اے تکیہ گاہِ بے کساں!
حضرت خواجہ معین الدین خاں

صورتش نقش سلیمانی چو بود
تابع فرماں سراسر انس و جاں

خوبصورت خوب سیرت نوجواں
حیف در فصلِ بہار آمد خزاں

بود شوال مکرم بست و دو!
بست چوں رختِ سفر سوئے جناں

سالِ رحلت فخر ہاتف ایں بگفت
یوسفِ مصری معین الدیں خاں!

۱۴ ھ ۱۲

Marfat.com

تاریخ وصال حضرت خواجہ غلام قطب الدین صاحب تونسوی محمودی سلیمانی

آہ! خواجہ غلام قطب الدین
ناگہاں رفت سوئے خلدِ بریں

مرقدش مقبلِ حضورِ رحیم
جائے یافت، خوب تزیں

بود در خاتم سلیمانی
ذات او خوشنما مثالِ نگیں!

لیلۃ القدر بود گیسویش!
بود چوں صبح عید روئے مبیں

مختصر یادگیر اوصافش
خُلق او ہمچو خلق بود حسین

در فسادات وفتنہ ہائے فساد
وِردِ نامش راست حصن حصیں

سالِ رحلت بفخر ہاتف گفت
صاحبِ دِل غلام قطب الدیں

۱۴ ۵ ۱۳

Marfat.com

تاریخ وصال حضرت خواجہ حامد حسن صاحب تونسوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

نورِ چشمِ شہ سلیمانِ زمن　　　نوجوانے شد بہ جنت خیمہ زن

شد نہاں زیرِ زمیں وا حسرتا!　　　ماہِ روشن خواجہ حامد حسن

۸۸ ۱۳ھ

Marfat.com

ایضاً

ماہ جبینے خوش لقا ابرِ کرم   عندلیب گلبنِ باغِ ارم

گفت ہاتف شاہِ خوباں زیرِ خاک   کنجِ تنہائی گرفتہ صبحدم!

۱۲۸۸ھ

Marfat.com

ایضاً

روکش سرو بود نخل امید   حسرتا زیر خاک آرامید

مطلع نور بود لوح جبیں   رخ زیباش بود صبح سعید

خود لبانش چو بود آب حیات   طرفہ جام فنا چسان نوشید؟

نرگسش ناشگفتہ بود ہنوز   رونق فصل نوبہار ندید

جبۂ پاک زیب سر چوں کرد!

قدسیان[1] فلک زمیں بوسید

۱۲۸۱ ھ

[1] حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے جبہ مبارک کا ٹکڑا جو تبرکاً حضرت خواجہ خان محمد صاحب علیہ الرحمۃ کے پاس پہنچا تھا۔ وہ ٹکڑا آپ نے اپنے فرزند کی لحد میں ان کے سر پر رکھا!

Marfat.com

تاریخ وصال حضرت خواجہ غلام عباس صاحب تونسوی رحمۃ اللہ علیہ

نوجواں آہ خفت اندر خاک　　دل شدہ پارہ سینۂ ما چاک

سال رحلت زغیب ہاتف گفت　　خواجہ عباس شد شہید پاک

۱۲۹۴ھ

Marfat.com

تاریخ وصال جناب حضرت خواجہ خان محمد صاحب تونسوی علیہ الرحمۃ

قبلۂ دیں خواجۂ ما جانِ جاں — وا اسفا گشت نہاں ناگہاں

مہرِ درخشش آہ چو شد زیرِ خاک — وائے ازاں روزِ سیہ الاماں

سیرتِ او مثلِ نیاگانِ خویش — صورتِ او شاہ سلیماںؒ عیاں

گردِ درش تاجِ سرِ اولیاءؒ — خاکِ درش تکیہ گہِ عارفاں

ابنِ کریم ابنِ کریم، آں کریم — لطف و کرم فخر بروں از بیاں

عمرِ شریفش چو شدہ شصت و سہ (۶۳) — گشت رواں سوئے جناں آں زماں

خواجۂ ما خان محمد بداں
۱۳۹۹ھ
سالِ وصال است ہمیں اسم آں

Marfat.com

تاریخ وصال حضرت خواجہ محمد یوسف صاحب تونسوی رحمۃ اللہ علیہ

شبِ شنبہ دہم زِ ماہِ رجب　　بست رختِ سفر چو آں دلدار

نکتہ پرداز یوسفِ ثانی　　گفتہ ام سالِ رحلتِ سرکار

۱۴۰۶ھ

Marfat.com

قطعہ تاریخ مُصلّٰی حضرت خواجہ محمد شمس العارفین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہست مثل مقام ابراہیم
ایں مصلّائے حضرتِ اعلیٰ
سال تعمیرِ نو بگفت خرد!
سجدہ گاہ جنابِ شمس ضحیٰ

۱۳۷۲ ھ

Marfat.com

تاریخ تعمیر نو مسجد آستانہ عالیہ سیال شریف

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ

۱۳۶۶ھ

Marfat.com

تاریخ وصال والد ماجد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پاکیزہ بارگاہ والد فخر الدین

۱۳۸۷ھ

Marfat.com

تاریخ وصال برادرم صاحبزادہ محمد بدرالدین صاحب سیالوی رحمۃ اللہ علیہ

شد رواں چوں از جہانِ پُرفتن ۔ در بہشتِ جاوداں شد خیمہ زن
فضلِ تو بر رُوحِ او بادا دوام ۔ اے خدائے ذُوالجلال و ذوالمنن!
دستِ او بگرفت شاہِ تونسوی ۔ خواجہ حامد ز لُطفِ خویشتن!
عمرِ او آید بروں از اسمِ ذات ۔ سالِ رحلت گفت فخرِ اے یارِ من
پنجشنبہ بود و ذوالحجہ چہار ۔ خواجہ بدرُالدین شدہ زیبِ کفن

۱۳۹۴ھ

Marfat.com

تاریخ وصال پُرملال بحرُالعلوم شیخ الاسلام حضرت خواجہ **محمد قمرالدین** سیالوی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مَوتُ العالِمِ مَوتُ العالَم لاشکَّ فِیہِ وَرَدَ الخبرُ

اِنَّ الہاتِفَ قالَ بِفخرٍ جَفَّ القَلَمُ وَخَسَفَ القَمَرُ

١٤٠١ھ

Marfat.com

ایضاً

اِنتقالش صدمۂ جانکاہ شد شد بجانِ ما ہر آنچہ آہ شُد
شیخ الاسلام اندریں قحطُ الرجال خواجہ قمرُ الدینؒ عالیجاہ شُد
حافظ و عالِم وَلِیّ و مُتّقی حیف پنہاں از نگہ ناگاہ شُد
اُو فرشتہ بوُد در شکلِ بشر! جانِ او از سِرّ حق آگاہ شُد
دُور ما باید کہ پیدا می شود ایں چنیں مردیکہ خضرِ راہ شُد
ماہِ رمضاں بود با اصحابِ بدر در مؤرخہ ہفدہم ہمراہ شُد

فخرِ گریاں گفت تاریخِ وصال
دَر رہِ عرفاں فنا فی اللہ شُد!
۱۴۰۱ھ

Marfat.com

تاریخ وصال محمد حسین صاحب
استاد العلماء علامہ رحمۃ اللہ علیہ

چہ گویم باوصافِ مردِ عظیم
بروحق کند فخر فضلِ عظیم!
ہمیں بس کہ گویم بہ بحر العلوم
محمد حسین است دُرِّ یتیم

۱۳۵۴ھ

Marfat.com

پیر صاحب کرم شاہ شد واصل حق" قدس سرہٗ

۱۴ھ ۱۸

جناب پیر صاحب نورِ پیکر محمد کرم شاہ ماہ منور
علوم دین و دانش کرد حاصل رموزِ علم و عرفاں کرد از بر
فیوضِ باطنی از شیخ الاسلام علومِ ظاہری از شیخ الازہر
شدے مصروف در تالیف و تصنیف گہے شد زینتِ محراب و منبر
بہر جا درس گاہ دیں کشادہ ثوابش مے رسد تا روزِ محشر
بروز عید قرباں کرد جاں را عمل کردند بر فرماں و اشکر
جنازہ گاہ بود از مرد ماں پُر ہجوم اندر ہجوم اللہ اکبر
برائے دیدن روئے مبارک ہمہ از یک دگر بے تاب و مضطر
سراپا علم و عرفاں صاحبِ ارشاد خوشا کان محبوبِ داور

محمد کرم شاہ ایں مہرِ تاباں!
بگفتا سالِ رحلت فخر خوشتر!

Marfat.com

تاریخ وصال سید برکات احمد شاہ صاحب سجادہ نشین جلالپور شریف

زبدۂ اہلِ وفا سرمایہ صاحبدلاں
حسرتا واحسرتا گم شد متاعِ کارواں

چوں سنینِ عمرِ او بگذشت از ہفتاد و شش
شد نہاں زیرِ زمیں روشن شہابِ خانداں

روزِ دوشنبہ بوقتِ صبح ذوالحجہ چہار
بست چوں رختِ سفر آں مہرباں سوئے جناں

آں جنابِ محترم چوں بردرِ جنت رسید
گفت رضواں مرحبا اے نورِ چشم قدسیاں!

فخر چوں پرسید سالِ رحلتش ہاتف بگفت
سید برکات احمد دیدۂ روشن دلاں

۱۴ ھ ۱۴

Marfat.com

تاریخ وفات حافظ نصیر الدین خادم حضرت ثالث سیالوی غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ

زاہل مروت یکے فرد بود
بخدمت گزاری جوانمرد بود
درآمد بگوشم خروش سروش
کہ رنگیں طبع کشتۂ درد بود[1]

۱۲۵۸ھ

[1] صاحب درد بھی تھے اور نمونیہ کے درد سے وصال ہوا

Marfat.com

تاریخ وفات محمد سعید صاحب والد بزرگوار
حضرت مولانا ڈاکٹر تسخیر احمد صاحب

بعلم و عمل بود فرید
بود رحمت حق بروحش مزید
بہشت است جائے غلامان چشت
لہذا بفردوس اعلے رسید
خمیرش چو بد خاک پاک سیال
فجاؤبہ من مکان بعید
چو عالم پناہ است پیر شیال
بزیر پناہش چہ خوش آرمید
بگفت رضواں بوقت وصال
زہے نیک محضر محمد سعید

۱۲ ۱۷ ھ

Marfat.com

تاریخ وفات خان جہان خان صاحب مرحوم موسیٰ خیل

صادق القول بود پاک سرشت | مجتنب از خصائل مذموم
دست در دست خواجہ شمس الدینؒ | داد آں خوش لقا زہے مقسوم
عمر او یکصد است و پانزدہ سال | بعد تحقیق مے شود مرقوم!
سال و تاریخ و روزِ رحلتِ او | یاد گیرش کہ کردہ ام منظوم
بست و دو بود از مہ شوال | چار شنبہ ز روز کُن معلوم

لوح مرقد چو فخرؔ دید بگفت
لوح مرقد جہان خاں مرحوم
۱۳۹۲ھ

Marfat.com

تاریخ وفات حضرت میاں عبدالحمید صاحب مرحوم کفری، مکان شریف

میاں صاحب کہ مغفور است مرحوم
زدنیا رفت گویا بود معصوم !

حقیقت در لباس شرع پوشید
چو خوشبو در رگ گلہاست مکتوم !

سنین عمر او ہفتاد و پنج است
چو رحلت کرد از ہستی موہوم !

نہم ماہ رجب در یوم اثنین
شدہ واصل بذات حی و قیوم

زفردوس بریں رضواں ندا کرد
بیا عبدالحمید اے شیخ مرحوم

۱۲۹۷ ھ

Marfat.com

تاریخ وفات جناب سید محمد شاہ صاحب علیہ الرحمۃ کالووال،

مورخہ ۵ رجب المرجب بروز دوشنبہ

شاہ صاحب آہ زیرِ خاک رفت — کاشکے بہرِ پسر غمناک رفت

قصۂ خود در جہان کوتاہ کرد — قصہ کوتاہ پاک آمد پاک رفت

۱۳۹۸ ھ

Marfat.com

تاریخ وصال ملک گل زماں صاحب شہید

چھپ گیا زیرِ زمیں اک پاک طینت نوجواں
حسرتا جس کے الم میں ہے زمانہ نوحہ خواں
بدھ کی شب تھی اور انتیسویں ماہ رجب
جب شہادت پا گیا یعنی حیاتِ جاوداں
خون کے آنسو بہا کر فخر ہاتف نے کہا:
رنگ لائے گا کبھی بے ریب خونِ گل زماں

۱۳۹۸ھ

Marfat.com

تاریخ تعمیر روضہ میاں عبدالعزیز و عبدالمجید صاحب گکھڑی مکان شریف

دلکشی روضۂ میاں صاحب

بہر صاحبدلاں چو مقناطیس

خوشنما قبۂ بعالی مقام

۱۳۹۸ھ

باتو گویم زمانۂ تاسیس!

Marfat.com

برکتِ گنبدِ مکان شریف

۱۳ھ ۹۹

سالِ تکمیل گفتہ ام چہ نفیس
رونقِ خانقاہ افزوں باد
ذکر و تذکیر و لنگر و تدریس
واجب آمد شعائر اللہ را
فخر با تعظیم و عزت و تقدیس

Marfat.com

تاریخ وفات حضرت مولانا عطا محمد قریشی دےوالی میانوالی

مولوی صاحب بفضلِ کردگار
زیست در دنیا بصد عزّ و وقار

بودش اخلاقِ ستودہ بے عدد
یافت اوصافِ حمیدہ بے شمار

سینہ اش گنجینۂ اسرارِ طب
گفتگو چوں نوشدارو خوشگوار

او ز دنیا بست چوں رختِ سفر
یافت در خلدِ بریں جائے قرار

سالِ رحلت فخر پرسید از خرد
گفت برجستہ حکیم غمگسار

۱۳۹۹ھ

Marfat.com

تاریخ بنائے مدرسہ مولانا محمد ذاکر شاہ صاحب راولپنڈی

درسگاہِ عظیم چشتیہ
بیشک آں مجمعِ اولی الالباب
نام تاریخش نہادہ فخر
درس قرآں مجید کارِ ثواب
۱۴۰۲ھ

Marfat.com

تاریخ وفات جناب حکیم علی احمد نیر واسطی صاحب لاہوری

نیرِ واسطی علی احمد — صاحبِ علم و صاحبِ اقبال

علمِ ادیان و علمِ ابدان را — کرد حاصل بفضلِ حق متعال

عالم و شاعر و ادیب و طبیب — سینہ اش از علوم مالامال

خستگاں را انوشِ دارو بود — مفلساں را کشادہ بیت المال

دردمندے نیامدے بدرش — بہ شدے از نگہ مگر در حال

سالِ رحلت بفخر ہاتف گفت

نیرِ واسطی چہ خوش اعمال

۱۴۰۲ھ

Marfat.com

مادہ تاریخ **فیض احمد** صاحب ضیائی مرحوم و مغفور
جناب مولوی سکنہ چک رمانہ

مرا پُرسید رضواں بر درِ خُلد　　کہ اے بابا کُدامی واز کجائی
بگفتم فیض احمد نام دارم　　یکے از آستانِ بوڑ ضیائی

۱۴۰۲ھ

Marfat.com

تاریخ وفات ملک فتح محمد ٹوانہ صاحب سرگودہا

ندا از روضۂ جنت برآمد! بیا صد مرحبا فتح محمد

چہ خوش سالِ وصالش فخر گفتہ ملک کانِ سخا فتح محمد

۱۴۰۳ھ

Marfat.com

تاریخ وفات صاحبزادہ فیض الحسن شاہ صاحب آلو مہار شریف

آہ صاحب زادۂ فیض الحسن رفت از ما شد بجنت خیمہ زن
در فصاحت در بلاغت بوالکلام بود ہر ہر لفظ او لعل یمن
گفتگو ئش بود چوں آبِ رواں بے تکلف ریختے دُرِّ عدن
بستم از اوّل جمادی رحلتش روز پنجشنبہ شدہ زیب کفن
گفت رضواں فخر از خلد بریں
مرحبا آل عبائے فیض الحسن
۱۴۰۴ھ

Marfat.com

تاریخ وفات جناب سیّد حسین شاہ صاحب (سہلوکے)

شاہ جی بے شک ز آلِ پاک بود! | پس بروحش صد سلام و صد درود
در فقیری دل تونگر داشتے | حبِّ دنیا در دلش ہرگز نبود
لطف و احسانش بہر کس بے دریغ | زیں سبب بر قدسیاں جاہش فزود
روز شنبہ بود ذیقعدہ چہار | شاہ صاحب کرد در جنّت ورود

سالِ رحلت فخرؔ از ہاتف شنید
مردِ عادل شاہ جی رحلت نمود
۱۴۰۶ھ

Marfat.com

تاریخ وفات حاجی محمد سلیم صاحب مرحوم و مغفور

حاجی صاحب پیکرِ صدق و صفا
مخزنِ مہر و وفا جود و سخا

زندگی قربان ایسی موت پر
کوئے جاناں میں جو آئے مرحبا!

جنتُ الفردوس ہے جنت بقیع!
دفن ہو کر اس میں رتبہ پالیا

دین و دنیا میں فضیلت پا گئے
اس سے بہتر چاہیئے اب اور کیا

سالِ رحلت جب کہ پوچھا فخر نے
عاقبت بالخیر ہاتف نے کہا
۱۴۱۶ھ

Marfat.com

تاریخ وفات

فضل احمد شہید ولد میاں دین محمد ساکن کوٹ بھائی خان

غریب الوطن اقربا رسے بعید

ہوا نوجواں حادثہ میں شہید!

گیارہ صفر اور منگل کے دن

ملی قصرِ جنت کی اس کو کلید

سنو سالِ رحلت کہا فخرؔ نے

ہوا بے گماں فضلِ احمد شہید

۱۴۰۵ھ

Marfat.com

نسخہ جات منظوم

Marfat.com

حبّ جدوار

زعفران و پپیتہ و جدوار   حب بقدِ جوار بستہ بدار

حب یا دو بفرصتِ اندک   معدہ را فائدہ دہد بسیار

Marfat.com

حبّ جدوار عنبری

عنبر و زعفران ہم جدوار حب جو فلفل سیاہ بستہ بدار

قوتِ معدہ و دماغ و دل است نزلہ و باہ کند کم و بسیار

Marfat.com

برائے ورمِ جگر

لاؤ ہیراکیس وا فسنتین ! اور نوشادر مساوی ہوں ہر تین
تین ماشے سفوف کی ہے خوراک فخر ورمِ جگر کو دے تسکین !

Marfat.com

برائے تقویت معدہ

بگیر اے یارِ من قرنفل عشر   ربع آں گیر ملح و فلفل دار

نانڑی پس بگیر رُبع رُبع   حب بقدر نخود ببستہ بدار!

حب یا دو بخور ز بعد طعام   کلفت معدہ را بُرد یکبار

Marfat.com

دردگردہ وغیرہ برائے جمیع اوجاع از حکیم یمنی

ریٹھہ وزاج خام واصل السوس، نوفتہ حب بساز مثل نخود

فخر وجع المفاصل دہم عرق جملہ اوجاع را کند نابود

ہمراہ دو پیالہ پانی ایک چمچہ گھی خالص ملا کر آگ پر پکائیں جب نصف رہ جائے تو گولی کھائیں!

Marfat.com

برائے تپ پرسُوت

بیش جزوے دو جزو فلفل گرد کوفتہ کن بروغنش بریاں
بعد ازاں سحق کردہ قدرے برنج تپ پرسُوت را مجرب داں

Marfat.com

تقویّتِ اعصاب

تولہ زیبق دو تولہ جاوتری   بعد تسحیق ثلث ازاں برگیر
ثلث راکن سہ نوبت استعمال   صرّہ بستہ بجوش اندر شیر
پس ہماں شیر نوش باید کرد   نوجواں می کند بمردِ پیر

Marfat.com

تقویتِ اعضائے رئیسہ

گوئمت نسخہ بمعہ اوزان ناتواں را عصاءِ پیری داں
مصطگی و قرنفل و ہم مشک عنبر و ثعلب است و خولنجاں
اولیں سہ یکے یکے مثقال! دومی سہ بگیر دو چنداں
مایۂ شتر گیر سہ مثقال ہمچو فندق حبوب ساز ازاں
قدرِ فندق خوری بمارا اللحم بہ ازیں نیست باہ را درماں
وقت شب میخوری ازاں یکیک بعد ازیں تا نمی کنی بک بک!

Marfat.com

برائے امراضِ معدۂ اکسیر

دو دو تولہ عقاب انگوزہ　　پس ہمیں قدر گیر ملح طعام

یا زد رششہ پراز گرم آب　　ہست آبِ حیات بہرِ انام

برائے امراضِ معدہ

گیر تیزاب خالص کبریت　　فلفل گرد راستہ شب تر کن

پس بخور فلفلے زبعد طعام!　　داروئے معدہ از بر کُن!

Marfat.com

برائے تپ نوبتی چوتھیا

قطرۂ شیر عشر و قند سیاہ　　قدر شش ماشہ باہم آمیزاں
پیش نوبت بخور تو در تپ ربع　　بے خطا دیدہ ایم ایں درماں

برائے قے

قدر یک سرخ زرد چوب بیار　　دو سہ نوبت بخور بمائے حمیم !
گرچہ قے مفرط است بند کند　　ذات پاک خدا بفضل عمیم

Marfat.com

برائے ورم خناق

گیر نوشادر و بیانی شب! ہر دو ہمچند کردہ خوب بمال
قرص کردہ بآب بند بہ ورم ورم خناق بہ کند در حال

برائے تقویتِ اعصاب

دار چینی و تخم واپسند تولہ تولہ یعنی ہمہ ہمچند
کوفتہ کن بانگبیں معجون تا بمثقال خور برائے بند

برائے ریاح وقبض

مصطگی و عصارۂ ریوند سونٹھ صبر ہر یکے ہمچند
کوفتہ حب بساز مثل جوار دو سہ حب صاحبِ ریاح خورند

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com